سوال

(1136)مردوں اور عورتوں کے اختلاط میں پردہ لازمی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب خاندان کے مرد عورتیں اکٹھے ہوں، توکیا عورت کوان کے ساتھ باحجاب ہوکر بیٹھنا جائز ہے تاکہ قربت اور تعارف حاصل ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی خاص مصلحت اورفائدہ کے بغیر اس طرح بیٹھنا جائز نہیں ہے۔ مثلاً کسی درس وغیرہ کا اجتماع ہو تو عورتیں باحجاب ہوکر مردوں سے پیچھے بیٹھ سکتی ہیں۔ اوراگر درمیان میں پردہ وغیرہ ہوتواور بھی زیادہ بہتر ہے۔

مگر جب میدان کھلا ہو، اور لوگ بھی ادھر ادھر آتے جاتے ہوں اوراختلاط اوراسباب فتنہ کا اندیشہ ہوتا ہو تو اس سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ کیونکہ کوئی شخص اسباب فتنہ کے جس قدر قریب ہو گا یقینا اس کے اثرات سے متاثر ہوگا۔ لہذا ہر انسان کو، مرد ہو یا عورت، جہاں تک ہوسکے ان فتنوں سے دور ہی رہنا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 798

محدث فتویٰ